

دعا کرتے وقت خدا کے متعلق سوچیں

سبق 1

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ کیوں بعض لوگوں کی دعاؤں کے ایسے شاندار جواب ملتے ہیں اور بعض کے دعاؤں کے متعلق ایسے محسوس ہوتا ہے گویا ان کا کوئی جواب نہیں ملا۔ یا کیوں کچھ لوگ بڑی آسانی سے خدا سے باتیں کرتے ہیں جبکہ بعض کے لئے یہ جاننا مشکل ہوتا ہے کہ دعا میں کیا کہا جائے؟ یا کیوں بعض اوقات آپ خدا کی حضوری کو محسوس کرتے ہیں اور بعض اوقات یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا آپ کسی دیوار سے باتیں کر رہے ہوں؟ شاید ہرستگی نے اپنے آپ سے یہ سوالات پوچھتے ہوئے۔

حتیٰ کہ یسوع کے شاگردوں کے پاس بھی دعا کے متعلق سوالات موجود تھے۔ وہ یسوع اُس کی زندگی میں دیکھ سکتے تھے کہ انکے لئے دعا کس قدر اہم تھی اور انکی دعاؤں کے جواب میں کیسے بڑے بڑے کام و قوع پذیر ہوتے تھے۔ اور اسی لئے انہوں نے اس سے درخواست کی:

لوقا۔ ۱۱: ۱ "ہمیں (دعا کرنا) سیکھا۔"

توٹ: دیئے گئے اقتباس (لوقا ۱۱: ۱) سے پہلے دیا گیا حوالہ آپ کو بتاتا ہے کہ آپ کو بابل مقدس میں یہ حوالہ کہاں مل سکتا ہے۔ یہ کتاب کا نام، باب یا ابواب کا عدد یا اعداد اور آیت یا آیات کا عدد بتاتا ہے۔



یوسف نے اس درخواست کا جواب نہ صرف اپنے الفاظ سے دیا بلکہ اپنی مثال سے بھی اسکا جواب دیا۔ انہوں نے شاگردوں کو ایک دعا سکھائی جسے وہ استعمال کر سکتے تھے۔ نیز آپ نے انہیں دعا کرنے کا طریقہ بھی بتایا۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اس سے باتیں کریں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اسی نے ہمیں دعا کرنے کی خواہش عنایت کی ہے۔ دعا سے متعلق ان اسباب کے مطالعہ میں آئیے شاگردوں کی درخواست کو اپنی درخواست بنائیں۔

خدا ہمیں سکھانے کے لئے تیار ہے!

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا آپ کو دعا کرنا سکھائے گا

خدا بھلا ہے

خدا آپ سے محبت رکھتا ہے

خدا ہمارا باب ہے

خدا سب کچھ کر سکتا ہے

جب آپ دعا کرتے ہیں

یہ سبق آپکی مدد کریگا.....

☆ دعا کے دوران خدا کے متعلق سوچنے میں۔

☆ اس یقین کے ساتھ دعا کرنے میں کہ خدا آپ سے محبت رکھتا ہے اور آپکے لئے کچھ کرنا چاہتا ہے جو آپکے لئے بہتر ہے۔

خدا آپ کو دعا کرنا سکھائے گا

مقصد نمبرا دعاء میں ہمارے لئے خدا کے مقصد کی نشاندہی کرنا۔

جب خدا نے ہمیں بنایا تو اس نے ہمارے اندر ایسی خواہش پیدا کی جو ہمیں اُسکی جانب لے جاتی ہے۔ ہمیں اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ ہمارے مسائل کے حل، ہماری حفاظت اور ہماری ضروریات پوری کرنے کے لئے ہمیں اپنے سے کسی بڑی طاقت کی ضرورت ہے۔ ہم مدد کے لئے مافوق الفطرت دنیا کی جانب رجوع کرتے ہیں۔ لیکن دعا کے لئے ہماری خواہش اس سے کہیں آگئے جاتی ہے۔ ہم کسی مافوق الفطرت ذات کی عبادت، اُسکی عزت اور خدمت کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں۔

یہ بات کس قدر اہم ہے کہ اس پر شش کارخ درست شخص کی جانب ہو یعنی ایسی ذات کی جانب جس نے ہمیں بنایا ہے۔ اور وہ خدا ہے۔ تب ہی ہم اس گہرے اطمینان کا تجربہ کر سکتے ہیں جو خدا چاہتا ہے کہ ہم حاصل کریں۔ خدا نے ہمیں اسلئے بنایا تاکہ ہم اس سے باقیں کر سکیں اور وہ ہم سے گفتگو کر سکے اور ہماری مدد کرے۔ خدا کے ساتھ اس ابلاغ و اظہار کے بغیر زندگی مکمل نہیں ہے۔



خدا ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم دعا میں اسکے پاس جائیں اور جو کچھ ہماری ضرورت ہے اس سے نہیں۔ ذرا اس بات کے متعلق سوچیں۔ کائنات کا خالق و مالک ہم سے بات کرنا چاہتا ہے۔ اس نے ہمیں بنایا، وہ ہمیں سمجھتا ہے، ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہماری مدد کرنا چاہتا ہے۔ اپنی کتاب بابل مقدس میں وہ بار بار ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے سائل اسکے پاس لے کر جائیں اور ہر ایک بات اسے بتائیں۔ یہی وجہ ہے کہ دعا خدا سے بتائیں کرنا ہے۔ وہ ہمیں بتاتا ہے:

یہ میاہ ۳۳:۳۳ ”مجھے پکارا اور میں تجھے جواب دوں گا اور بڑی بڑی اور گہری باتیں جھکلو تو نہیں جانتا تجھ پر ظاہر کروں گا۔“

آپ یقین رکھ سکتے ہیں کہ جب آپ بابل مقدس میں سے اس بات کا مطالعہ کریں گے کہ دعا کیسے کرنی ہے اور ان باتوں پر عمل کریں گے تو خدا آپ کو سکھائے گا۔ کتاب ہذا میں ہر سبق کا عنوان بابل مقدس کا ایک اصول اور ایک ایسا سادہ اصول دیتا ہے جو دعا میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ مزید برآں ہر سبق ایسی عملی تجوادیز سے بھرا ہوا ہے کہ ان

جب آپ دعا کرتے ہیں

اصولوں پر کیے عمل کیا جاسکتا ہے۔ اس سبق کا اصول یعنی دعا کرتے وقت خدا کے متعلق سوچیں، ایسا ہے جسکی تعلیم یوسع نے دی ہے۔ اگر ہم یوسع کے دیئے گئے نمونے پر عمل کریں تو ہم اپنی دعا کا آغاز خدا کی ذات کے اعتراض سے کرتے ہیں، اسے جلال دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اسکی مرضی پوری ہو۔

متی ۶:۹-۱۰ "پس تم اس طرح دعا کیا کرو کہ اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیر انام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔"

مشق



مشق کے حصوں میں دیئے گئے سوالات مطالعہ کردہ یا توں کی دہراتی کرنے اور انکا اطلاق کرنے میں آپکی مدد کریں گے۔ ہر سوال کو مکمل کرنے کے لئے پدایاں پر عمل کریں۔ جب آپ سے کہا جائے تو اپنی نوٹ بک میں جوابات لکھیں۔ اگر آپ ضرورت محسوس کریں تو "سوالات کے جوابات کیے دیئے جائیں" کے حصہ کو دہراتیں جو کتاب بہذا کے شروع میں دیا گیا ہے۔

لوقا ۱۱: اور یہ میاہ ۳۳:۳ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ مطالعہ کے دوران آپ ان آیات کو کس طرح استعمال کرنے کا رادہ رکھتے ہیں؟

1

کتاب بہذا کے شروع میں دی گئی فہرست مضمایں ملاحظہ کیجیے۔ پہلے سے ان یا توں کے سامنے درست کا نشان لگائیں جو آپ پہلے ہی سے کر رہے

2

ہیں۔ ان باتوں کے سامنے جمع کا نشان لگائیں جن کو آپ مزید کرنا چاہتے ہیں۔

3 یہ سبق آپ کو سمجھاتا ہے کہ جب آپ دعا کریں تو آپ کو سوچنا چاہیے

الف: خدا کے متعلق کہ وہ کون ہے اور وہ کیا چاہتا کہ آپ کریں۔

ب: اپنے بارے میں۔ اپنے مسائل کے بارے میں اور اس بارے میں کہ آپ کیا چاہتے ہے کہ خدا آپ کے لئے کرے۔

اپنے جوابات سبق ہذا کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملا گیں۔

خدا بھلا ہے

مقدمہ نمبر ۲ اس طریقہ کار کے بارے میں بتانا جسے خدا کے حضور جانے میں اپنا ناچاہیے۔

جب ہم کسی سے بات کرتے ہیں تو ہم صرف اپنے بارے میں اور اپنی ضروریات کے بارے میں ہی نہیں سوچتے۔ ہم سب سے پہلے دوسرے شخص کے بارے میں سوچتے ہیں کہ وہ کون ہے، کیا کرتا ہے اور ہمارا اس سے کیا رشتہ ہے۔ موثر دعا کرنے کے لئے ہمارا پہلا سبق یہ ہے کہ ہم ان اصولوں کا اطلاق خدا کے ساتھ بات کرنے پر بھی کریں۔ یعنی جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہمیں خدا کے متعلق سوچنا چاہیے۔ ورحقیقت یہ پرستش کا بنیادی حصہ ہے۔ لفظ پرستش کے معنی خدا کی قدر و قیمت اور فضیلت کو جاننا ہو سکتے ہیں۔

آئیے سب سے پہلے اس بات کو تسلیم کریں کہ خدا بھلا ہے۔ چونکہ وہ بھلا ہے

اسلئے وہ ہمیں ان چیزوں سے آزاد کرنا چاہتا ہے جو ہمیں نقصان پہنچاتی ہیں۔ وہ ہمیں برکت دینا چاہتا ہے اور ہمیں خوش کرنا چاہتا ہے، ہمیں صحبت بخشندا چاہتا ہے اور ہماری مدد کرنا چاہتا ہے کہ ہم نیک اور مفید رہنگیاں بس رکھیں۔ خدا کی بھلائی کے بارے میں سوچنا ہم میں یہ خواہش پیدا کرتا ہے کہ ہم زبور نویس کے ساتھ کہہ سکیں:

زبور ۱۰۰

اے اہل زمین! سب خداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو۔

خوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔

گاتے ہوئے اسکے حضور حاضر ہو۔

جان رکھو کہ خداوند ہی خدا ہے۔

اُسی نے ہمکو بنایا اور ہم اسی کے ہیں۔

ہم اسکے لوگ اور اسکی چراغاں کی بھیڑیں ہیں۔

شکر گزاری کرتے ہوئے اسکے چھاٹکوں میں

اور حمد کرتے ہوئے اسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔

اسکا شکر کرو اور اسکے نام کو مبارک کرو۔

کیونکہ خداوند بھلا ہے۔ اسکی شفقت ابدی ہے

اور اسکی وفاداری پشت در پشت رہتی ہے۔



مشق



4 زبور ۱۰۰ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ اسکے بعد دی گئی آیات نکال کر مندرجہ ذیل

سوالات کے جواب دیں۔

الف: کیسے خداوند کے حضور گانا چاہیے؟ (آیت ۱)۔

ب: ہمیں کس طرح خدا کے حضور آنا چاہیے؟ (آیت ۲)۔

ج: ہمیں کس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے؟ (آیت ۳)۔

د: ہمیں خدا کے حضور کس رویے سے آنا چاہیے؟ (آیت ۴)۔

و: خدا کے متعلق کیا ہے؟ (آیت ۵)۔

خدا آپ سے محبت رکھتا ہے

مقدمہ نمبر ۳ بیان کرنا کہ کس طرح خدا نے اپنی محبت کے سبب ہمارے گناہوں کی معافی کے لئے انظام کیا۔

خدا آپ سے اور مجھ سے محبت رکھتا ہے۔ محبت رکھنا اُنکی فطرت ہے۔ خدا آپ نے اپنے بیٹے یوسع اُس کو اس دنیا میں بھیجا تاکہ: ۱) وہ تمیں خدا کی محبت کے بارے میں بتائیں، ۲) اپنی زندگی اور موت سے خدا کی محبت کو ہم پر ظاہر کریں اور ۳) ہمارے لئے یہ ممکن بنائیں کہ ہم خدا کے ساتھ رہ سکیں اور ابد تک اُنکی محبت سے لطف اندوڑ ہو سکیں۔
یوسع نے فرمایا:

یو حتا ۱۶:۳ ”کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بینا بخشید یا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔“



چونکہ خدا بھلا ہے اسلئے اس نے اس دنیا کے لئے جسے اُس نے خلق کیا ہے چند معیار مقرر کئے ہیں۔ وہ باہل مقدس میں ہمیں درست اور غلط کے درمیان امتیاز کی تیزی کرنا سکھاتا ہے اور ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم راستی سے چل سکیں۔ کائنات کے حاکم کی حیثیت سے لازم ہے کہ جو کچھ ہم کرتے ہیں وہ اسکا انصاف کرے، جو کچھ درست ہے اسکا اجر دے اور جو کچھ غلط ہے اس پر سزا دے۔ نصیبی سے ہم سب نے گناہ کیا اور خدا سے جدائی کی سزا تلتے تھے جب تک ہماری نجات کا کوئی راستہ نہ ہوتا۔

اور ایک راستہ موجود تھا۔ خدا نے ہم سے اس قدر محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا یوسع الحسج بھیج دیا کہ ہماری جگہ لے۔ یوسع الحسج نے بھی ہم سے محبت رکھی اور ہمارے گناہوں کے لئے اپنی جان دی۔ وہ مردوں میں سے زندہ ہوئے اور آسمان پر صعود فرمائے گئے۔ ایک دن وہ دوبارہ واپس آئیں گے تاکہ اپنے باپ کی اس دنیا میں سب کچھ درست کر دیں۔

یو ۱۰:۱۰ ”میں اسلئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں“۔ اگر دعا کرتے وقت ہم یہ سوچیں کہ خدا ہم سے کس قدر محبت رکھتا ہے تو ہم اسے خوش کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں اپنے گناہوں پر افسوس ہوتا ہے اور ہم خدا سے معافی مانگتے ہیں اور اس سے درخواست کرتے ہیں کہ نیکی کرنے میں ہماری مدد کرے۔

۹۔ یو ۹:۹ ”اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔“

جب آپ دعا کرتے ہیں

مشق



یو جنا: ۳:۱۶ اسکھاتی ہے کہ آپ خدا کی محبت کا یقین کر سکتے ہیں کیونکہ 5

- الف: کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ خدا آپ سے محبت رکھتا ہے۔
- ب: اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا تاکہ آپ زندگی پائیں۔
- ج: دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ وہ ہر ایک سے محبت رکھتا ہے۔

۱۔ یو جنا: ۹:۱۱ میں لکھا ہے کہ ہمارے گناہ معاف ہوتے ہیں اگر ہم 6

- الف: درست کام کرنے کی کوشش کریں۔
- ب: انکوپریسٹ کے سامنے بتائیں۔
- ج: خدا کے حضور ان کا اقرار کریں۔

خدا ہمارا باپ ہے

مقصد نمبر ۲ بیان کرنا کہ اس بات کے کیا معنی ہیں کہ خدا ہمارا باپ ہے۔

جب ہم یسوع کو اپنا منجی قبول کرتے ہیں تو خدا ہمارا باپ بن جاتا ہے۔ وہ ہمیں محض لے پا لک بنانے سے کہیں بڑھ کر ہمارے لئے کرتا ہے۔ وہ اپنے روح القدس کو بھیجا ہے کہ ہمارے اندر سکونت کرے، ہمیں نئی فطرت دیتا ہے اور ہمیں اپنے فرزند بناتا ہے۔ یسوع ہمیں تعلیم دیتے ہیں کہ جب ہم خدا سے دعا کریں تو انہیں باپ کہہ کر پکاریں جس طرح وہ ہمیشہ خدا کو باپ کہہ کر پکارتے تھے۔ غور کیجیے کہ ہمارے لئے کائنات کے خالق و

مالک کو باپ کہنا کیسی بڑی بات ہے! ہم کسی بھی وقت اسکے پاس آسکتے ہیں اور جس کی چیز کی ہمیں ضرورت ہے، ہم اپنے آسمانی باپ سے مانگ سکتے ہیں۔ یوں ہمیں بتاتے ہیں کہ باپ ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہمیں وہ سب کچھ دینا چاہتا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔

یو جتنا ۲۷: ”باپ تو آپ ہی تکون عزیز رکھتا ہے۔“

متی ۲۶:۲۵-۲۷ ”اسئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیسیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشک سے بروحر نہیں؟ ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کامٹے۔ نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی باپ انکو کھلاتا ہے۔ کیا تم ان سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟“

متی ۷: ۱۱ ”پس جبکہ تم نہ ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دیگا؟“



لوقا ۱۱: ۹ ”پس میں تم سے کہتا ہوں مانگو تو تمہیں دیا جائیگا ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دور ازہ کھنکھنا تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔“

ہمارا کام صرف یہ ہے کہ جو کچھ ہمیں ضرورت ہو، تم خدا سے مانگیں۔ یہ دعا کا

ایک اہم حصہ ہے۔ ہم مانگتے ہیں اور اس نے جواب دینے کا وعدہ کیا ہے۔ ہمیں اس بات سے ڈرنے کی ضرورت نہیں کہ ہم کوئی ایسی چیز نہ مانگ بیٹھیں جو خدا کے لئے کرنا بہت مشکل ہو۔ وہ سب کچھ کر سکتا ہے اور اسی لئے ہم یہ جانتے ہوئے مانگتے ہیں کہ خدا ہمارا باپ ہے۔

ماں گتو دیا جائیگا

لوقا ۱۱:۹

آپکی ضرورت کے لئے خدا کا کافی ہوتا

خدا کی قوت	آپکی کمزوری
خدا کی معافی	آپکی ناکامیاں
خدا کی محبت	آپکی تہائی
خدا کا علم	آپکی لاعلمی
خدا کی حکمت	آپکے مسائل
خدا کی شفای	آپکی بیماری

مشق



کیا آپ نے یوسع کو اپنا مخفی قول کیا ہے؟ اگر ایسا ہے تو خدا کا شکر ادا کریں کہ وہ آپکا باپ ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو کیا آپ اسکے لئے دعا کرنا چاہیں گے؟ ”اے خدا میں چاہتا ہوں کہ تو میرا باپ ہو۔ میں تیرا شکر گذار ہوں کہ

تو نے اپنے بیٹے کو بھیجا کہ مجھے نجات بخشدے۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ
میرے تمام گناہ معاف فرماؤ مری مدد کر کہ میں راستی سے زندگی بسر کر
سکوں۔

متی ۶:۲۵-۲۶ کو پانچ مرتبہ پڑھیں اور ان دو آیات کو یاد کریں۔

8

ایک دعا یہ توٹ بک شروع کریں۔ سب سے پہلے "ما نگو تو تمکو دیا جائیگا"
کی فہرست کی دہراتی کریں اور یاد کریں کہ خدا آپ کے لئے کیا کر سکتا ہے۔
اسکے بعد اپنی توٹ بک میں ان میں سے کسی ضرورت یا کسی دوسرا
ضرورت کو لکھیں جو آپ چاہتے ہیں کہ آپکا باپ پوری کرے۔ اسکے متعلق
دعا کریں۔ جوں جوں خدا ان ضروریات کو پورا کرتا ہے اسکے سامنے وہ
تاریخ لکھیں جب آپکو اس دعا کا جواب موصول ہوا۔ یہ توٹ بک آپکو وہ
باتیں یاد رکھنے میں آپکی مدد کرے گی جو خدا باپ نے آپکے لئے کی ہیں۔

9

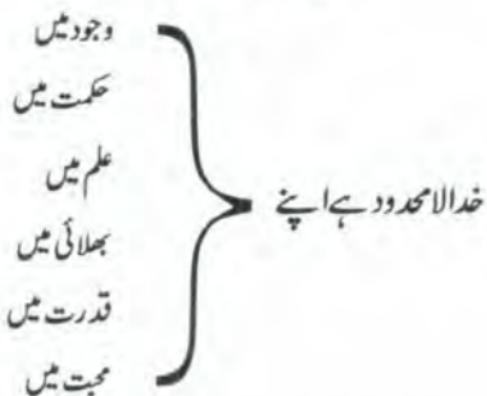
خدا سب کچھ کر سکتا ہے

مقصد نمبر ۵ آپکی ضروریات پوری کرنے میں خدا کی لامدد و قدرت کی نشاندہی کرنا۔
خدا سب کچھ کر سکتا ہے کیونکہ وہ لامدد و قدرت ہے یعنی اسکی حدود نہیں ہیں۔ وہ وقت
کی قید میں نہیں ہے۔ وہ ہمیشہ سے تھا اور وہ ہمیشور ہیگا۔ بالفاظ دیگر وہ ازلی وابدی خدا ہے۔
وہ مستقبل کو اتنے ہی واضح طور پر دیکھتا ہے جس طرح وہ ماضی اور حال کو دیکھتا ہے۔ وہ اپنے
علم میں لامدد و قدرت ہے۔ اس سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں ہے، حتیٰ کہ ہمارے خیالات بھی نہیں۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

خدا ہمیں اس سے کہیں بہتر طور پر سمجھتا ہے جتنا ہم اپنے آپ کو سمجھتے ہیں۔ اور وہ جانتا ہے کہ ہمارے لئے کیا بہترین ہے۔ جب ہم دعائیں اسکے پاس جاتے ہیں اور اس سے رہنمائی کی درخواست کرتے ہیں تو ہم اسکی لامحدود حکمت، بھلائی اور محبت پر بھروسہ رکھ سکتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتا ہے درست ہے۔ ہم خوشی سے یہ جانتے ہوئے اپنی زندگیاں اسکے سپر درکتے ہیں کہ وہ ہماری اچھی طرح دیکھ بھال کر رہا۔

خدا اپنی قدرت میں لامحدود ہے۔ اس نے کائنات کو تخلیق کیا اور وہ اپنے احکامات سے اسکا انتظام چلاتا ہے۔ قوانین فطرت مخفی وہ طریقے ہیں جو خدا نے دنیا کے لئے قائم کر رکھے ہیں۔ وہ اسکی قید میں نہیں ہے۔ وہ اپنے منصوبے کی ضرورت کے مطابق انہیں تیز اور آہستہ کر سکتا ہے۔ یادہ کسی بڑے قانون یعنی خالق کے قانون سے انہیں وقی



طور پر روک بھی سکتا ہے۔ نتیجہ وہ مخفی ہوتا ہے جو یوسع نے کیا۔ اس نے بیماروں کو شفا دی، مردوں کو زندہ کیا، اندھوں کو بینائی بخشی، بہروں کو سماught عنایت کی۔ اور یہ سب اس نے اپنے ایک لفظ سے یا چھونے سے کیا۔ ہمیں کبھی اس بات سے ڈرنے کی ضرورت نہیں کہ ہمارے مسائل خدا کے لئے بہت بڑے ہیں۔

متی ۲۶:۱۹ "خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔"

مشق



10

ان عظیم سچائیوں کو دھرائیں:

خدا بھلا ہے اور وہ میری دعاوں کے جوابات دینا چاہتا ہے۔

خدا ہر شے پر قادر ہے۔ وہ اس وقت میری مدد کر سکتا ہے۔

خدا ہر جگہ موجود ہے۔ وہ اب بھی میرے ساتھ ہے۔

خدا حکمت کل رکھتا ہے۔ وہ وہی کریگا جو میرے لئے بہترین ہے۔

خدا میرا باپ ہے۔ وہ میری ضرورت پوری کرنا چاہتا ہے۔

خدا مجھ سے محبت رکھتا ہے اور میں اس سے محبت رکھتا ہوں۔

جب آپ یہ جملے دھراتے ہیں تو آپ خدا کے متعلق کیا محسوس کرتے ہیں؟

میں تجویز کروں گا کہ آپ ہر روز کوئی ایسی پُر سکون جگہ تلاش کریں جہاں آپ ان سچائیوں پر

وہیان و گیان کر سکیں اور دعا سے پہلے ان سچائیوں کو دھرا سکیں۔ اس وقت تک ایسا کرنا

جاری رکھیں جب تک آپ کی عادت نہ بن جائے کہ آپ دعا کرنے سے قبل خدا کے متعلق

سوچنے لگیں۔

سوالات کے جوابات

مطالعاتی سوالات کے جوابات عام عددی ترتیب میں نہیں دیے گئے۔ ایسا اسلئے کیا گیا ہے تاکہ آپ اگلے سوال کا جواب نہ دیکھ سکیں۔ جس عدد کی آپ کو ضرورت ہے اس پر نظر ڈالیں اور اس سے آگے نہ دیکھیں۔

6 ج: خدا کے حضور انکا اقرار کریں۔

1 آپکا جواب میرے جواب سے مختلف ہو سکتا ہے۔ میں ہر سبق کا مطالعہ کرنے سے قبل لوقا: اکوپنی دعا بناوں گا اور پھر اپنے آپ کو خدا کا وہ وعدہ یاد دلاوٹ گا جو اس نے یہ میاہ ۳۲:۳ میں کیا ہے۔

7 آپکا جواب۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ نے یسوع کو اپنا منجی قبول کیا ہے۔ اگر آپ کو اسکے متعلق زیادہ جانے کی ضرورت ہے تو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے اُستاد سے اسکے متعلق پوچھیں جب آپ اپنا جوابی صفحہ سے ارسال کریں گے۔

2 آپکا جواب

8 یہ آیات یہ یاد رکھنے میں آپکی مدد کریں گی کہ دعا کے دوران اہم ترین باتیں کیا ہیں۔

3 الف: خدا کے متعلق کہ وہ کون ہے اور وہ کیا چاہتا کہ آپ کریں۔

9 آپکے جوابات۔ آپکا گلوبل یونیورسٹی کا اُستاد آپ کیلئے دعا گو ہو گا کہ خدا آپ

دعا کرتے وقت خدا کے متلق سوچیں

کی ضروریات پوری کرے۔

4

الف: ساری دنیا کو۔

ب: خوشی اور گلتوں کے ساتھ۔

ج: کہ خداوند خدا ہے، اس نے ہمیں بنایا ہے، اور ہم اسکے لوگ اور
اسکی چراغاں کی بھیڑیں ہیں۔

د: شکر گذاری اور حمد کے ساتھ۔

و: کہ خداوند بھلا ہے، کہ اسکی شفقت ابدی ہے اور اسکی وفاداری
ابد تک رہتی ہے۔

10

شاید آپ خدا پر زیادہ اعتماد محسوس کرتے ہیں اور پہلے سے زیادہ اس سے دعا
میں با تمس کرنا چاہتے ہیں۔

5

ب: اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دے دیا تاکہ آپ زندگی پائیں۔